بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ وَمِنْ تِرَنَّ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

قیمت ۔/۱ روپیہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۲ شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۶ تبوک ۱۳۵۷ھش ۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۱۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

آخری زمانہ میں جنّت انسان کے قریب کر دی جائیگی

وصیّت کے بابرکت نظام میں شامل ہونیوالوں کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دردمندانہ دعائیں

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاِذَا الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ (التکویر: ۱۴)

ترجمہ:۔ اور جب (آخری زمانہ میں) جنّت کو (انسان کے) قریب کر دیا جائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَیُحَدِّثُہُمْ بِدَرَجَاتِہِمْ فِی الْجَنَّۃِ (مُسلم)

ترجمہ:۔ اُمّتِ محمدیہ میں آنے والا مسیح موعود اپنے متبعین کو ان کے جنّت کے درجات کے متعلق اطلاع دے گا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

"مَیں دُعا کرتا ہوں کہ خدا اِس میں برکت دے اور اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ جماعتِ احمدیہ کے پاک دِل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دُنیا پر مقدّم کر لیا اور دُنیا کی محبّت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا ربّ العالمین۔

مَیں پھر دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اِس زمین کو میری جماعت میں سے اُن پاک دِلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دُنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا ربّ العالمین۔

پھر مَیں تیسری دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور الرحیم تُو صرف ان لوگوں کو اِس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے فرستادہ پر سچّا ایمان رکھتے ہوں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنّی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان و طاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دِلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تُو راضی ہے اور جن کو تُو جانتا ہے کہ وہ بکلّی تیری محبّت میں کھوگئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبّت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا ربّ العالمین۔"

(الوصیّت صٓ ۲۵ تا صٓ ۲۷)

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ آجکل حضور کی طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، سفر و حضر میں حضور کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے، حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲۶ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازئ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

میری دو بھتیجیوں عزیزی طاہرہ قریشی بی۔ بی ایڈ اور عزیزی سعیدہ بشریٰ بی اے بی ایڈ کا نکاح سات سات ہزار روپیہ حق مہر علی الترتیب عزیزم ملک عزیز اللہ صاحب اور عزیزم ملک حفیظ اللہ صاحب پسران مکرم حکیم محمد عبد اللہ صاحب آف ٹاؤن شپ لاہور کے ساتھ مورخہ ۲۲ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔

(قریشی محمد عبد اللہ آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم مکرم مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ وہاڑی کو مورخہ ۹/۷۸-۱۳ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمِ دین بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

(محمد انور قریشی رکن صیغہ زود نویسی)

برادرم مکرم رانا محمد یوسف صاحب سول ڈیفنس آفیسر (ابن مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب آف قادیان) کا ہرنیہ کا اپریشن ہوا ہے وہ سروسز ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(شیخ عبد الماجد۔ لاہور)

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۴ شوال ۱۳۹۸ھ
۲۶ تبوک ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومنوں پر اللہ تعالیٰ کے ایک بہت بڑے فضل اور انعام کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ پر اپنے ایک بہت بڑے فضل کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس عظیم الشان فضل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (الحجرات آیات ۸، ۹)

ترجمہ:- اور جان لو کہ اس وقت اللہ کا رسول تم میں موجود ہے۔ اگر اکثر امور میں وہ تمہاری بات مان لیا کرے تو تم تکلیف میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہاری نگاہ میں ایمان کو پیارا بنایا ہے اور تمہارے دلوں میں اس کو خوبصورت کرکے دکھلایا ہے اور تمہاری نگاہ میں کفر نیز اطاعت سے نکل جانے اور نافرمانی کرنے کو ناپسندیدہ کرکے دکھایا ہے۔ (جو لوگ اس آیت کے مصداق ہیں) وہی سیدھے راستہ پر ہیں۔ (یہ محض) اللہ کے فضل اور نعمت سے ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اپنے جس عظیم الشان فضل کا ذکر کیا ہے وہ یہ ہے کہ اُس نے اپنے فضل اور نعمت کے طور پر انہیں دولت ایمان کی حقیقی قدر کرنے کا جذبہ عطا فرمایا جس کے تحت ایمان کی محبت اور پیار ان کے دلوں میں گھر کر گیا حتیٰ کہ اس سے بڑھ کر پیاری اور کوئی شے ان کی نگاہوں میں نہ رہی اور اسی طرح کفر اور فسوق اور عصیان سے شدید بیزاری ان کی فطرت کا خاصہ بن گئی۔ اس سے زیادہ ناپسندیدہ بات اُن کے نزدیک اور کوئی نہ تھی کہ وہ کفر کی طرف واپس لوٹ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے باہر ہو جائیں اور اس کی نافرمانی ان کا وطیرہ بن جائے۔ ایمان سے انتہائی درجہ کا پیار صرف زبانی اظہار تک محدود نہ تھا بلکہ نافرمانی سے اجتناب اور احکام الٰہی کی اطاعت کا انہوں نے ایسا اعلیٰ نمونہ دکھایا کہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کے نہایت معزز لقب سے سرفراز کئے گئے۔

پھر ان آیات سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ایمان سے انتہائی شدید پیار کی شکل میں اللہ تعالیٰ کا اتنا بڑا فضل اور انعام انہیں اس لئے ملا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنفسِ نفیس اُن کے درمیان موجود تھے۔ انہوں نے اپنی مرضی کو آنحضورؐ کی مرضی کے تابع کر لیا تھا۔ انہوں نے دین کو سمجھنے اور زندگی کے روزمرہ معمولات میں اس پر عمل پیرا ہونے اور اس سے رہنمائی حاصل کرنے میں اپنی من مانی نہیں کی بلکہ انفرادی اور اجتماعی مسائل میں آنحضورؐ کی ہدایت اور رہنمائی پر عمل پیرا رہے۔ جو بھی انہیں آنحضورؐ کی طرف سے ہدایت ملتی وہ اُس پر عمل کرتے۔ تا قیامت قائم و دائم رہنے والی قرآنی تعلیم کی جو تشریح آنحضورؐ فرماتے وہ اپنی عقل لڑائے بغیر اس کے آگے سر تسلیم خم کرکے اپنی ہر حرکت و سکون کو اس کے تابع کر لیتے۔ اگر وہ ان تازہ بتازہ ہدایات پر عمل نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ کے اتنے بڑے فضل اور انعام کے مورد نہ بنتے۔

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اُمت محمدیہ میں آنحضورؐ ہی کی کامل پیروی اور اتباع کی شکل میں اوّلاً خلافت راشدہ کا نظام قائم کرکے اور پھر مجددین اور اولیاء و صلحاء کو بھیج کر اور ان کا ایک لمبا سلسلہ جاری کرکے اس امر کا انتظام فرمایا کہ افرادِ اُمت ان برگزیدہ وجودوں سے (جن کی اللہ تعالیٰ اپنے الہام و کلام کے ذریعہ سے رہنمائی فرماتا تھا) فیض حاصل کرکے اپنے آپ کو ایسا بناتے چلے جائیں کہ ان میں ایمان سے انتہائی درجہ کا پیار راسخ ہوتا چلا جائے اور اس طرح وہ اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے قابل بنتے چلے جائیں۔ اور اسی غرض کے ماتحت اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آخری زمانہ میں خود آنحضورؐ ہی کے ایک عظیم روحانی فرزند کے مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث ہونے اور اُس کے ذریعہ خلافت راشدہ کے نظام کے از سرِ نو جاری ہونے کی پیشگوئی کرائی تا آنے والے زمانوں کے نئے حالات اور نئے تقاضوں کے پیش نظر قرآن مجید کی دائمی شریعت پر عمل پیرا ہونے میں وہ اپنے قیاس کے گھوڑے نہ دوڑائیں بلکہ خود آنحضرتؐ کی کامل پیروی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے آسمانی وجودوں سے رہنمائی حاصل کرکے اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان فضل کے مورد بنتے رہیں کہ وہ ایمان سے انتہائی درجہ کا پیار کرنے والے اور اطاعت الٰہی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والے ہوں۔

الغرض حقیقی مومنوں کی اللہ تعالیٰ نے ایک خاص علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے نائبین کی پیروی اور اتباع اختیار کرکے ایمان کو حد درجہ عزیز رکھنے والے اور اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے اور قرآن مجید پر عمل پیرا ہونے میں اپنے نفس کے فیصلوں اور عقل و قیاس پر نہیں چلتے بلکہ خود اُمت محمدیہ میں خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ برگزیدہ ہستیوں سے رہنمائی حاصل کرکے نیکی اور تقویٰ کی راہ پر گامزن ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان فضل کا جس کے نتیجہ میں انہیں ایمان سے حد درجہ پیار کرنے کی توفیق ملتی ہے یہ اثر ظاہر ہوتا ہے کہ وہ احکامِ الٰہی کی نافرمانی کے قریب بھی نہیں جاتے بلکہ اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرکے اپنے عمل سے اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ وہ ایسے نام کے مومن نہیں ہوتے کہ جو دعویٰ ایمان کے باوجود فسوق اور عصیان میں کھلے بندوں مبتلا ہوں اور اس وہم میں مبتلا ہوں کہ صرف اور صرف وہی مومن ہیں اور ان کی اپنی تمام تر بداعمالیوں اور نافرمانیوں کے باوجود خدا اُن سے راضی ہے۔

نکات

۱۔ کیفِ خودی کو ترک کر نخوت و ناز سے گزر
اُس کی تلاش ہے تجھے راہِ نیاز سے گزر

۲۔ جس میں حضورِ دل نہیں، جس میں سرورِ دل نہیں
ایسے سجود سے گزر ایسی نماز سے گزر

۳۔ تیرے نیاز میں اگر سوز و گدازِ غم نہیں
تیرا نیاز ہے سراب ایسے نیاز سے گزر

۴۔ یہ نہیں اصلِ زندگی یہ نہیں اصلِ زندگی
بادہ و جام سے گزر نغمہ و ساز سے گزر

۵۔ کاش تری نگہ کا نُور سرِّ حیات پا سکے
عشوۂ دلفریب سے غمزۂ ناز سے گزر

۶۔ تیری نظر کا منتہا حُسنِ ازل کی بارگاہ
بُتکدۂ نمود میں نقشِ مجاز سے گزر

۷۔ قیدِ مقام ترک کر تیرے ہیں اور بھی جہاں
ماہ و ستارہ سے گزر اوج و فراز سے گزر

(مسعود احمد جہلمی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم مشن جزائر فیجی کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مبلغ مقیم جزائر فیجی

(۴)

SINGATOKA سے NAUSORI تک

۱۲۰ میل علاقہ میں ہفتہ تبلیغ:

ہفتہ تبلیغ کا پروگرام اس طرح بنایا گیا کہ ناندی کے نہایت مخلص اور بھرپور تعاون فرمانے والے دوست مکرم انسپکٹر آف پولیس عبدالرحیم خان صاحب جو کہ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں۔ نے اپنے تمام غیر احمدی بہن بھائیوں کے گھر جانے کا پروگرام بنایا تاکہ ان کو احمدیت کی تعلیم سے واقف کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار انسپکٹر رحیم صاحب کے ساتھ ۱۷ جنوری کو روانہ ہوئے اس دورہ میں ناندی جماعت کی لجنہ اماء اللہ تنظیم کی پریذیڈنٹ ہماری بہن رشیدن النساء بیگم انسپکٹر صاحبہ بھی ساتھ ہی تھیں۔ ان کے رشتہ دار درج ذیل جگہوں پر رہتے تھے

KOROLEVU - SIGATAKA - NASAVU - SUVA - NAUSORI - WAIVALE.

سب جگہوں کا دورہ کیا گیا۔ اسی طرح خدا کے فضل سے NADI سے لے کر SUVA تک کے علاقہ میں جو ۱۲۰ میل کے اندر اندر ہے تمام غیر احمدی مسلم دوستوں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام اور احمدیت کے صحیح عقائد پہنچانے کا موقعہ ملا۔ ان جگہوں پر جتنے بھی غیر احمدی دوست رہتے ہیں ان کو دکھایا گیا اور وفات مسیح، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی عشق رسول و قرآن کو بیان کیا اور اعتراضات کے جوابات پیار و محبت سے دیئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ کے دوستوں نے کہا ہم نے کبھی احمدی عقائد کو نہ سنا تھا۔ ہمارے سامنے اپنے مولانا کی بتائی ہوئی باتیں تھیں اور احمدیت سے متعلق صحیح عقائد آج پہلی دفعہ ہمارے سامنے آ رہے ہیں۔ اس طرح خدا کے فضل سے ان جگہوں پر بھی احمدیت کی تعلیم پہنچانے کا موقعہ ملا۔ جہاں احمدیت کی طرف غلط فہمی تھی اور جنہوں نے کبھی کسی احمدی سے باتیں نہیں سنی تھیں۔ ان دوروں کے دوران تین باتیں دلچسپ پیش آئیں:-

(۱) جب ہم انسپکٹر رحیم صاحب کے ایک بھائی صاحب کے گھر گئے تو انھوں نے انگریزی قرآن مجید سے جس کا ترجمہ مولانا محمد یوسف صاحب نے کیا ہوا تھا بات چیت شروع ہوئی۔ رات ۸ بجے سے لے کر ۱۱ بجے تک جاری رہی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے والد صاحب مان گئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن کی رو سے فوت ہو گئے ہیں اور ان کے بچوں نے بھی اچھا اثر لیا۔ مکرم انسپکٹر صاحب کے چچا زاد بھائی فدا حسین صاحب اسی طرح اپنی ضد پر اڑے رہے اور غصہ میں آکر اپنے باپ کو بھی یہودی کہہ دیا اور بڑے غصہ سے کہنے لگے۔ تم میرے سامنے احمدیوں کے عقیدہ کی تائید نہ کرو۔ لیکن وہ بڑی جرأت سے کہتے رہے کہ نہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ فدا حسین صاحب نے کہا میں کبھی احمدیت کو قبول نہیں کروں گا۔ خاکسار نے عرض کیا اب آپ انشاء اللہ العزیز ضرور احمدی ہو جائیں گے۔

(۲) دوسری دلچسپ بات KOROLEVU میں ہوئی۔ یہاں کے غیر از جماعت دوست اپنے مولوی صاحب کو بلا کر لے آئے انہوں نے آتے ہی طنزیہ اعتراضات کرنے شروع کر دیئے جن کے جوابات بڑے صبر سے اور دلیل کے ساتھ دیئے جاتے رہے۔ جس پر وہ سخت شرمندہ و لاجواب ہو کر چلے گئے۔ ایک نوجوان نے ان کو کہا کہ حضرت عیسیٰ کا زندہ آسمان پر جانا عقل نہیں مانتی

(۳) ان تمام غیر از جماعت دوستوں کے گھروں میں ۱۹۷۸ء کا احمدیہ کیلنڈر لٹکا دیا گیا جس پر انھوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

امریکن یہودی کو تبلیغ:

ایک دن امریکہ کا ایک نوجوان ملا۔ خاکسار نے سمجھا کہ عیسائی ہے لیکن جب وہ خاکسار کے ساتھ ناندی مسجد اقصیٰ میں آئے اور تبلیغی گفتگو ہوئی تو انھوں نے اپنا یہودی ہونا ظاہر کیا جس پر ان سے عہد نامہ سے بات چیت ہوتی رہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق پیشگوئیاں نکال کر دکھائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پیش کئے۔ انھوں نے مرکز پر لگی ہوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی تصاویر کی فوٹو اتاریں، مسجد کی فوٹو اتاریں اور نماز پڑھتے ہوئے فوٹو لیں اور اس بات کا وعدہ کیا کہ اپنے علاقہ میں جا کر اس کا اعلان کریں گے۔

کیوبتی خاندان کا قبول احمدیت:

لٹوکا میں ایک کیوبتی خاندان زیر تبلیغ تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاندان کی سرکردہ عورت نے اپنے ۴ بچوں کے ساتھ بیعت کر لی۔ بچوں کو کلمہ اور نماز سکھلا دی گئی ہے۔ ہماری ایک احمدی بہن ان کو باتیں بتلاتی رہتی ہے کیونکہ وہ ان کے ہمسایہ میں ہی رہتی ہے۔

کیوبتی گاؤں کا دورہ اور تبلیغ:

اس کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل کیوبتی گاؤں کا دورہ کیا:-

BAITIRI. NALELE- MATUTUTUTU- SABA BA - YADUA.

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان گاؤں کے لوگوں کے خیالات میں کافی تبدیلی آگئی ہے۔

بیعتیں:

عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۵ افراد نے اسلام اور احمدیت کو قبول کیا جن میں کیوبتی اور ایک ہندو دوست بھی شامل ہیں۔

بس میں لٹریچر کی تقسیم:

خاکسار اپنے خدام بھائی حامد حسین اور محمد حنیف صاحبان کے ساتھ ایک گاؤں میں تبلیغ کرنے کے بعد واپس ناندی آ رہے تھے کہ اس بس میں بیٹھے ہوئے تمام کیوبتی مرد عورتوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

بس میں سوار مسافروں نے اسی وقت مطالعہ شروع کر دیا۔

کیوبتی، ہندی اور انگریزی بائبل میں تبدیلی:

ایک دفعہ ایک کیوبتی دوست کو تبلیغ کرنے کے دوران پیشگوئی دربارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آئے گا، بائبل سے پیش کرنا چاہی تو معلوم ہوا کہ عیسائی مشنریوں نے یہ آیت ہی کیوبتی بائبل سے نکال دی ہے اسی طرح بائبل میں تبدیلی کر دی ہے۔ خاکسار کے ساتھ مکرم حامد حسین صاحب ہندی بائبل کھولے ہوئے تھے، وہاں پڑھنے پر معلوم ہوا کہ انھوں نے وہاں "دس ہزار" کی بجائے "لاکھوں" کر دیا ہے۔

اسی طرح ایک روز خاکسار جب ناندی سے صووا کی طرف بس میں سفر کر رہا تھا کہ ایک امریکن ٹورسٹ سے بات چیت شروع ہوئی خاکسار نے عرض کیا کہ صلیبی موت لعنتی موت ہے لیکن انھوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے میرے پاس بائبل ہے اس میں سے نکال کر دکھا دیں۔ جب بائبل کو کھولا تو اس میں مرنے والے کو لعنتی کی بجائے زخمی کو لعنتی قرار دیا ہوا تھا۔ اس بائبل میں تبدیلیاں واقع ہو گئی ہیں۔

ڈائریکٹر آف پولیس جزائر فیجی اور کمانڈر آف پولیس جزائر ون دالیوو سے ملاقات:

نامر والگا میں قیام کے دوران معلوم ہوا کہ ڈائریکٹر آف پولیس جزائر فیجی مکرم امریکہ پرشاد صاحب اور کمانڈر آف پولیس جزائر ون دالیوو ادھر آ رہے ہیں۔ مکرم حامد حسین صاحب سے مل کر ان کے ساتھ ملاقات کا پروگرام بنایا اور تبلیغ کرنے کے لئے ان کو کھانے کی دعوت دی جس کا انتظام مکرم بھائی حامد حسین صاحب نے اپنے گھر پر کیا۔ اس طرح دوپہر کا کھانا سب دوستوں نے اکٹھا کھایا۔

لٹریچر کی فروخت:

عرصہ زیر رپورٹ میں 115 $ یعنی پاکستانی کرنسی کے لحاظ سے ۱۴۰۰ روپے کا لٹریچر فروخت کیا گیا۔

وقار عمل:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جزائر فیجی میں دو مساجد بن رہی ہیں ایک نامر والگا کے مقام پر اور دوسری صووا میں SAMABULA کے مقام پر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام بھائیوں کے ساتھ مل کر رات بارہ بارہ بجے تک ہر دو مساجد میں وقار عمل کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ تمام خدام کو جزائے خیر عطا کرے جنہوں نے وقار عمل میں حصہ لیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت

مکرم تنویر احمد صاحب مہار، فیصل آباد

موسم سرما کی سبزیوں کی کاشت کا وقت آگیا ہے لہٰذا اپنے گھروں میں تا تنو زمین پر اپنی ضروریات کے مطابق سبزیاں کاشت کریں

نام سبزی	وقت کاشت	شرح تخم فی مرلہ	قطاروں کا درمیانی فاصلہ	پودوں کا درمیانی فاصلہ	دیسی کھاد فی مرلہ	امونیم سلفیٹ فی مرلہ	سپر فاسفیٹ فی مرلہ
مٹر	اکتوبر تا وسط نومبر	۹۰ گرام	چار چار فٹ چوڑی پٹڑیاں بنائیں۔ درمیان میں ایک فٹ چوڑی نالی رکھیں۔ پٹڑیوں کے دونوں طرف بیج لگائیں	۴ سے ۵ انچ رکھیں	۱¼ سے ۲ من	¼ پونڈ	۱ پونڈ
مولی	جولائی تا نومبر جنوری تا فروری	۲۰ گرام	۲½، ۲½ فٹ پر پٹڑیاں بنائیں اور پٹڑیوں کے دونوں طرف بیج لگائیں	۲ سے ۳ انچ رکھیں	۱¼ سے ۲ من	½ پونڈ	½ پونڈ
شلغم	ستمبر تا نومبر	۱۰ گرام	" " " "	"	"	"	"
گاجر	اگست تا نومبر	۷۰/۸۰ گرام	ہموار کیاریاں بنا کر کاشت کریں	"	"	"	"
پالک	"	۸۰/۹۰ گرام	ہموار کیاریوں میں بذریعہ چھٹہ کاشت کریں	"	"	"	¾ پونڈ
ساگ	اکتوبر	۱۰-۱۲ گرام	" "	"	"	¾ پونڈ	½ "
میتھی	ستمبر تا نومبر	۳۰/۴۰ گرام	" "	"	"	½ "	½ "
لہسن	یکم اکتوبر تا ۱۵ اکتوبر	۶ گرام	۶-۹ انچ	۴-۵ انچ	"	"	"

زمین کا انتخاب:

سبزیوں کے لئے گہری زرخیز اور بھربھری زمین اچھی رہتی ہے جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو اور پانی کو دیر تک جذب رکھنے کی صلاحیت ہو۔ گھروں کے نزدیک چھوٹے چھوٹے پلاٹوں میں سبزی پیدا کرنی ہو تو زمین کے ارد گرد بڑے درخت نہیں ہونے چاہئیں کیونکہ درختوں کے سایہ میں سبزیاں اچھی نہیں ہوتیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ درختوں کی جڑیں سبزیوں والی زمین سے پانی اور خوراک حاصل کر کے نقصان پہنچاتی ہیں۔

زمین کی تیاری:

زمین کو مناسب وتر میں ہل یا کسی کی مدد سے تین چار مرتبہ اچھی طرح سے گوڈی کریں حتیٰ کہ زمین بھربھری ہو جائے۔ زمین میں جڑی بوٹیاں نہیں ہونی چاہئیں۔ زمین کی تیاری کے وقت گوشوارے میں دی گئی کھادوں کی مقدار میں سے دیسی کھاد اور سپر فاسفیٹ کی پوری مقدار اور امونیم سلفیٹ کی آدھی مقدار ڈالیں۔ باقی ماندہ کھادوں کی مقدار کاشت کے ۱½ ماہ بعد ڈالیں۔ کھاد ڈال کر پودوں پر مٹی چڑھا کر پانی لگا دیں۔

نوٹ:

سبزیاں کاشت کرنے کے بعد ان کو فوراً پانی لگائیں۔ احتیاط رکھیں کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھے۔ اس کے بعد ہر ہفتے سبزیوں کو پانی لگائیں۔ بعد ازاں موسم تبدیل ہونے پر پانی کا وقفہ ۱۵ دن رکھیں۔

○

مسجد ناصر وانگا کا سنگ بنیاد:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ناصر وانگا کی جماعت اپنی پختہ مسجد بنا رہی ہے جو کہ لب سڑک واقع ہے اور ناصر وانگا گاؤں میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے مسجد آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد کا کام ایک ہفتہ پہلے شروع کرنے کے بعد سنگ بنیاد رکھنے کا وقت آیا تو امیر صاحب کو ٹیلیفون پر اطلاع کی گئی۔ امیر صاحب کے حکم کے مطابق دعاؤں کے ساتھ جماعت کے تمام مرد، عورتوں اور بچوں نے نماز باجماعت کی تقریب میں حصہ لیا۔ اور مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ مسجد ہمیشہ سے لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

جماعت احمدیہ مارو کا علمی اور تفریحی پروگرام:

جماعت ہائے احمدیہ MARO رانچ نے اپنی تاریخ میں پہلا علمی اور تفریحی پروگرام بنایا۔ یہ پروگرام سمندر کے کنارے منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم محمد اعظم صاحب اور مکرم خیر بشیر صاحب نے کی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام سنایا اور "المومن القوی خیر من المومن الضعیف" حدیث کے مطابق پروگرام کو اللہ تعالیٰ کی خاطر منانے پر زور دیا۔ ایسے صبح تقریری مقابلہ ہوا۔

اس کے بعد تراجمہ پروگرام اسلامی تعلیمات کے اندر رہ کر ہوا اور دوپہر کے کھانے کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد خاکسار نے ذکر حبیب کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واقعات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاقی نمونہ بیان کیا۔ پروگرام کے آخر میں فٹ بال اور تیراکی اور کشتی رانی کے مقابلے ہوئے اور فتح پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ چند گیمبی اور ایک پیرا ماؤنٹ چیف نے بھی شرکت کی۔

تمام دنیا کے احمدی بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی تازہ ہدایت کے مطابق دنیا بھر کے مبلغین کرام کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ ان کی تائید فرمائے اور مساعی کو قبول کرے اور زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ ۱۹۷۸ء

منعقدہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء

۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ سہ پہر

(پہلا اجلاس)

۳۰-۳ تا ۵۰-۳ دعا۔ تلاوت قرآن کریم۔ نظم و عہد نامہ
۵۰-۳ تا ۲۰-۴ درس قرآن کریم (مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب)
۲۰-۴ تا ۰۵-۵ خطاب صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ۔
۰۵-۵ تا ۱۵-۵ پیغامات لجنات بیرونِ پاکستان۔
۱۵-۵ تا ۳۰-۵ رشتہ داروں سے حسنِ سلوک (محترمہ رضیہ درد صاحبہ)
انعامات

(دوسرا اجلاس شب)

۳۰-۷ تا ۴۰-۷ تلاوتِ قرآن کریم و نظم
۴-۷ تا ۳۰-۹ ہدایات و رپورٹ سیکرٹری تعلیم سیکرٹری تجنید و اشاعت سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تربیت و اصلاح سیکرٹری ناصرات سیکرٹری موصیات۔

دوسرا دن ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ

(تیسرا اجلاس)

۳۰-۷ تا ۴۵-۷ تلاوت قرآن کریم و نظم
۴۵-۷ تا ۳۰-۸ مقابلہ حسنِ قرأت لجنہ اماءاللہ (سورۃ صف کا آخری رکوع)
۳۰-۸ تا ۰۰-۱۰ تقریری مقابلہ لجنہ اماءاللہ (نام پہلے آنے چاہئیں۔ وقت پر کسی کا نام نہیں لیا جائیگا نئی تقریر کرنیوالی شامل کرنے کی کوشش کریں) وقت پانچ منٹ فی تقریر۔

عنوانات:۔ (۱) امر بالمعروف و نہی عن المنکر۔ (۲) سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (۳) احمدی مستورات کا بد رسومات کے خلاف جہاد (۴) وفات مسیح پر لندن کانفرنس۔

۰۰-۱۰ تا ۱۵-۱۰ رسومات کے خلاف جہاد (صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ)
۱۵-۱۰ تا ۲۰-۱۰ نظم
۲۰-۱۰ تا ۲۵-۱۰ تربیتِ اولاد (اسماء طاہرہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)
۲۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ خطاب حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائبہ صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ۔
۰۰-۱۱ تا خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام

(چوتھا اجلاس۔ سہ پہر)

۳۰-۳ تا ۴۵-۳ تلاوتِ قرآن کریم و نظم
۴۵-۳ تا ۱۵-۴ درس حدیث (مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب)
۱۵-۴ تا ۴۵-۴ نمائندگان کا خطاب فی نمائندہ پانچ منٹ دیئے جائیں گے۔
۴۵-۴ تا ۱۵-۵ انگریزی تقریری مقابلہ۔

عنوانات:۔

I. "THE ACTIVITIES OF LAJNAIMAILLA IN FOREIGN CONTRIES"
II. "THE EVIL EFFECTS OF WESTERN CIVILIZATIN ON OUR NEW GENERATION."

۱۵-۵ تا ۳۰-۵ انعامات
وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام

(پانچواں اجلاس۔ بوقت شب)

۳۰-۷ تا ۴۵-۷ تلاوت قرآن کریم و نظم
۴۵-۷ تا لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کی شوریٰ منعقد ہوگی۔ اس میں صرف نمائندگان شامل ہوں گی۔ تجاویز جلد از جلد بھجوادیں تا ایجنڈا شائع کیا جاسکے۔ یاد رہے وہ تجاویز نہ آئیں جو گزشتہ سالوں میں منظور یا نامنظور ہو چکی ہیں۔

تیسرا دن ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز اتوار

(چھٹا اجلاس)

۳۰-۷ تا ۴۵-۷ تلاوت قرآن کریم و نظم
۴۵-۷ تا ۱۵-۸ ذکرِ حبیب (مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد)
۱۵-۸ تا ۳۰-۸ نمائندگان کا خطاب فی نمائندہ پانچ منٹ۔
۳۰-۸ تا ۴۵-۸ تقسیم انعامات۔
۴۵-۸ تا ۴۵-۹ بیت بازی (اشعار صرف درثمین۔ کلام محمود۔ درِّ عدن۔ بخارِ دل اور احمدی شعراء کے کلام سے لئے جائیں گے)
۴۵-۹ تا ۳۰-۱۰ فی البدیہہ تقریری مقابلہ
۳۰-۱۰ تا ۰۰-۱۱ خطاب حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ
۰۰-۱۱ تا ۲۰-۱۱ بیرونِ ملک احمدی مستورات کی سرگرمیاں۔ (بیگم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سیکرٹری لجنات بیرون)۔
۲۰-۱۱ تا ۰۰-۱۲ دینی معلومات کا انٹرویو۔
۰۰-۱۲ تا ۱۵-۱۲ تقسیم انعامات
۱۵-۱۲ تا صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کا خطاب۔

مضمون نگاری کا مقابلہ اس دفعہ اجتماع کے موقع پر ربوہ میں ہوگا جس کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنا ہوگا۔ مضمون سات صفحات سے کم نہ ہو۔
(۱) جماعت احمدیہ اور اشاعت قرآن (۲) ہماری تمام ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں۔
(۳) اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ۔

● قرآن مجید: نماز کا ترجمہ پہلا پارہ باترجمہ آخری دس سورتیں حفظ مع ترجمہ۔ حدیث و فقہ۔ چالیس جواہر پارے۔ پہلی دس احادیث مع تشریح و عورتوں کے مخصوص مسائل۔
● تاریخ احمدیت:۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات۔ تاریخ لجنہ جلد اول۔

نوٹ:۔ ہر لجنہ اماءاللہ اس نصاب پر مشتمل ایک پرچہ تیار کرے یا زبانی یہ امتحان اپنی زیادہ سے زیادہ ممبرات کا لے کر اجتماع سے قبل مرکز کو نتیجہ بھجوادے۔

انٹرویو دینی معلومات جو بروز اتوار مقام اجتماع میں ہوگا۔ اس کا نصاب کوئی نہیں ہر علم سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ ہر لجنہ سے کم از کم چار ممبرات ایک ٹیم کی صورت میں حصہ لے سکتی ہیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا خالہ زاد بھائی مبشر احمد حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ (محمد انوار الحق گنج مغلپورہ لاہور)
۲۔ مجھے نزلہ زکام اور بخار کی شکایت ہے۔ (آر۔ اے خان میرپور متھیلو)
۳۔ گھر میں بیماری اور بعض دیگر مشکلات کی وجہ سے پریشان ہوں۔ (ریاض احمد چوہدری صدر حلقہ مصطفیٰ آباد۔ راولپنڈی)
۴۔ عاجز کی بھتیجی عزیزہ قیصرہ شمیم جو محترم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کی نواسی ہے بخار کے بگڑ جانے کے باعث اعصابی تکلیف میں مبتلا ہے۔ (محمد رفیع گجراتی کارکن نظارت امور عامہ)۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

داخلہ جاری ہے — جوابی لفافہ بھیجکر پراسپکٹس مفت حاصل کریں!
نسیم سٹیل فکسنگ
ٹریڈ ٹسٹ (رجسٹرڈ) ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
● سٹیل فکسر ● شٹرنگ کارپینٹرز ● پائپ فٹرز ● کنسٹرکشن فورمین ● بلڈنگ پینٹرز ● میسن ● آٹو الیکٹریشن ● ویلڈنگ ● ڈرافٹسمین
ریکروٹنگ ایجنسیوں کے ٹریڈ ٹسٹ کئے جاتے ہیں۔ ریکروٹنگ ایجنسیاں ہم سے رجوع کریں
برانچ:۔ 65 اے کشمیر روڈ دوسری منزل شاہ ڈینٹل کلینک صدر راولپنڈی
ہیڈ آفس:۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضاکار معلّمین کی چھٹی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو ایک مقامی معلم بلا معاوضہ مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق مرکزی سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک پانچ کلاسیں منعقد ہو چکی ہیں اب چھٹی سہ ماہی کلاس انشاء اللہ یکم اکتوبر ۱۹۷۸ء سے شروع ہوگی۔ مربیان کرام اور امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہِ مہربانی اپنے حلقہ اور جماعتوں میں خدام اور انصار کو اس کلاس میں شامل کرنے کی تحریک فرمائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواستیں مع کوائف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کریں۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی بہت محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں۔ قیام وطعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ کے لئے تجاویز

ہر سال لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلسِ شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے جس میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لئے تجاویز پر غور کیا جاتا ہے۔ جلد سے جلد ایسی تجاویز بھجوائی جائیں۔ یہ تجاویز کسی فرد کی طرف سے نہیں بلکہ لجنہ کی طرف سے غور کرنے کے بعد آنی چاہئیں۔ جلد بھجوائیں تا ایجنڈا شائع کیا جاسکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

احمدی بچوں کا انعامی مقابلہ

مجلس اطفال الاحمدیہ عزیز آباد کراچی کے زیرِ انتظام ایک "دلچسپ انعامی مقابلہ" منعقد کروایا جا رہا ہے۔ اس مقابلہ میں حصہ لینے والے بچوں اور بچیوں کو درجِ ذیل عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا:۔

"میری زندگی کا ایمان افروز واقعہ"

- مضمون تقریباً دو فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہونا چاہئے۔
- مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۸ء ہے۔
- مضمون اس پتہ پر بھجوائیں:۔

مکرم الطاف قدیر صاحب ناظم اطفال مجلس عزیز آباد کراچی
۱۸۸۹/۱۴ فیڈرل 'بی' ایریا۔ کراچی ۳۸

- بچے اور بچیاں اپنا ذاتی واقعہ مضمون میں خوبصورتی کے ساتھ بیان کریں۔
- اس مقابلہ میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے بچوں اور بچیوں کو بالترتیب ۲۰/-، ۱۵/- اور ۱۰/- روپے انعام دیا جائے گا۔
- مضمون کے آخر میں اپنا نام اور پتہ خوشخط تحریر کریں۔
- اوّل آنے والا مضمون رسالہ تشحیذ الاذہان میں اشاعت کے لئے بھجوایا جائے گا۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ عزیز آباد کراچی)

چندہ وقفِ جدید کی وصولی اور ترسیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشادِ گرامی ہے کہ "وقفِ جدید کے کام چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے جماعتیں اس کے بجٹ کو بھی پورا کرنے کی کوشش کریں۔"

(الفضل ۵ مارچ ۱۹۷۷ء)

امراء صاحبان اور تمام متعلقہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وقفِ جدید کا مالی سال اختتام پذیر ہونے میں صرف تین ماہ کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور منظور شدہ بجٹ کا کثیر حصہ ابھی تک قابلِ وصول ہے۔ لہٰذا چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی رفتار تیز تر کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ اختتامِ سال سے قبل ہی یہ چندہ سو فیصدی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جائے۔ وعدہ جات کی میزان، تاحال وصولی کی تفصیل اور سالِ رواں کا ٹارگٹ جماعتوں کو بذریعہ خطوط ارسال کئے گئے ہیں توقع ہے کہ جماعتیں نہ صرف وصولی کی رفتار کو تیز تر کر دیں گی بلکہ اپنے معیار کو بھی بلند تر کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گی کیونکہ فاستبقوا الخیرات کے ارشادِ ربانی کی روشنی میں مومن کی یہی شان ہے کہ اس کے قدم نیکیوں میں ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتے رہتے ہیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ ناظمین اعلیٰ/اضلاع زعماء اعلیٰ/زعماء سے گذارش ہے کہ وہ اجتماع کی تیاری شروع کر دیں اور کوشش فرماویں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اس اجتماع میں شمولیت فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا بجٹ

لجنہ اماء اللہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو جاتا ہے ۵ اکتوبر تک ربوہ میں جو منی آرڈر، ڈرافٹ یا دستی چندہ وصول ہوگا صرف وہ اس سال کی آمد میں شمار کیا جائیگا اس لئے بہت جلد اپنے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تصحیح اعلان دار القضاء

اخبار الفضل مورخہ ۲۴/۹/۷۸ میں دار القضاء کی طرف سے یہ سطور شائع ہوئی ہیں کہ "نابالغ بچوں کی ضمانت مکرم سید عبد الحی صاحب اور مکرم خواجہ غلام رسول صاحب دیتے ہیں۔"

قارئین نوٹ فرمالیں کہ مکرم سید عبد الحی صاحب اور مکرم خواجہ غلام رسول صاحب نے ضمانت نہیں دی بلکہ ضمانت نامہ پر بطور گواہ دستخط کئے ہیں کہ نابالغ بچوں کا حصہ جب وہ بالغ ہو کر اپنے حصہ کا مطالبہ کریں تو ان کے بڑے بھائی محمد یوسف صاحب پسر محمد یعقوب صاحب مرحوم دیں گے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون نمبر ۵۲۱ رہائش نمبر ۴۳۱